مدرسہ رحمانیہ کے جلسے پر ایک معزز سوداگر دہلی کے تاثرات

آپ دہلی کے تجار میں سے ہیں مدرسہ کے امسال کے جلسے پر آپ موجود تھے آپ نے اس مدرسے کی نسبت
جن زریں خیالات کا اظہار فرمایا ہے ہم انھیں مع شکریہ ناظرین تک پہنچاتے ہیں۔ (مدیر)

عالمِ اسلام میں جس کی مچی ہے آج دھوم
شاہجہاں آباد کا ہے یہ وہی دار العلوم

عالمانِ دین کہتے ہیں اسے دار الحدیث
سیر جس سے ہو رہے ہیں تشنہ کامانِ علوم

چاشنی سے وہ بھلا واقف ہوں کب اس شہد کی
جن کی قسمت میں ازل سے ہوں لکھے برگِ زقوم

رحمتیں حق کی ہوں نازل عبدِ رحماں پر مُدام
خوشہ چیں ہیں جسکے در کے ساکنانِ چین و روم

بدعتیں ساری مٹا کر جزوِ ایماں کر گیا
وہ موحّد تھا اور اس کا کیش تھا ترکِ رسوم

ہمرہی اس کا برادر دین کا خدمت گذار
اس پہ صدقہ کر رہا ہے شوق سے کافی رقوم

ہر کٹھن منزل پہ وہ رہتا ہے بس ثابت قدم
گرچہ کیسا ہی پڑے آکر مصائب کا ہجوم

مہر و مہ ہیں اس فلک کے عالمانِ دیں پناہ
اور ہیں تلمیذ سارے ہالہ افگن چوں نجوم

حق تو یہ ہے جو بھی ہو اس گلشنِ توحید سے
وہ ہما بنکر نکلتا ہے جو آجاتا ہے بوم

میں اگر اظہار حق میں کام لیتا بخل سے
کوئی کہدیتا بخیل اور کوئی کہتا مجھکو سوم

تصحیح اغلاط ۔ محدث کے گذشتہ نمبر صـ۲۴ زیر سرخی سالانہ امتحان الخ میں سطر ۱۷ عبد الغفور نام غلط ہے صحیح نام عبد العفو ہے ۔ یہی غلطی صـ۲۵ سطر ۲۱ میں ہے ۔ انعام بھی تین روپے نہیں بلکہ صـ۵ روپے ہے ۔ صـ۳۴ سطر ۶ میں نام عبد اللہ آروی غلط ہے صحیح نام عبد الوہاب آروی ہے ۔